

ناکبا سے ”انہدام کے مرحلے“ تک: منافع، بے دخلی، اور غزہ کی سیاسی معیشت

فلسطینیوں کی بے دخلی سیکیورٹی کے صدر کا عارضی رد عمل نہیں ہے۔ یہ ایک طویل المدى نوآبادیاتی منصوبہ ہے جو نظریے، انتظامی ڈھانچے، اور معاشری ترغیبات سے تشکیل پاتا ہے۔ اکتوبر 2023 نے ایک حکمت عملی کا موقع فراہم کیا۔ ایک بہانہ۔ اس منصوبے کو تیز کرنے کے لیے۔ موجودہ بیان بازی اور منصوبے (نوآبادیوں کی تحریک، لیکوڈ پارٹی کی تنظیم، وزراء کے بیانات، اور امریکی سرمایہ کارروں کی تجاویز) کو بہترین طور پر صدیوں پرانے بے دخلی کے مقاصد کو جدید سرمایہ دارانہ ترغیبات پر عملی نقشہ سازی کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ جیسا کہ کارل مارکس نے کیپیٹل میں مشاہدہ کیا، جب منافع کا امکان کافی زیادہ ہوتا ہے، سرمایہ بہادر ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ قانون اور اخلاقیات کو خطرے میں ڈالنے کے لیے بھی تیار ہو جاتا ہے تاکہ منافع حاصل کیا جاسکے۔ غزہ کا موجودہ پروگرام بڑے پیمانے پر تشدید کو مارکیٹ کی حکمت عملی کے ساتھ جوڑتا ہے، بالکل اس لیے کہ متوقع منافع (ساحلی ریل اسٹیٹ، یہاں کا لوگوی ٹکسٹری، اور آف شور گیس) بہت زیادہ ہیں۔

بنیادی ارادہ: شروع سے بے دخلی (1930-1948)

فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کا منصوبہ بعد کا خیال نہیں تھا؛ یہ نوآبادیاتی منصوبے کے نظریاتی اور سیاسی بنیادی ڈھانچے میں جڑا ہوا ہے۔ ہم عصر آرکائیول بیانات سے اہم کرداروں کی ارادہ شدہ منطق واضح ہوتی ہے: زین کو صاف کریں، واپسی کو روکیں، اور جایداد کو نوآبادیاتی آبادی میں منتقل کریں۔ ناکبا (1948 کا تباہ کن بے دخلی) اس منطق کا پہلا بڑے پیمانے پر عملی اطلاق تھا۔

”ہمیں عربوں کو نکالنا ہوگا اور ان کی جگہ لینی ہوگی... اگر ہمیں طاقت استعمال کرنی پڑے... ہمارے پاس طاقت موجود ہے۔ [فلسطینیوں] کا لازمی منتقلی... ہمیں وہ دے سکتی ہے جو ہمارے پاس کبھی نہیں تھی۔“ - ڈیوڈ بین گورین، 5 اکتوبر 1937، اپنے میٹے کو خط

”دونوں قوموں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے... ایک بھی گاؤں، ایک بھی قبیلہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ عربوں کو جانا ہوگا، لیکن اس کے لیے مناسب موقع کی ضرورت ہے، جیسے کہ جنگ۔“ - یوسف ویٹز،

20 دسمبر 1940، یہودی نیشنل فنڈ کے لینڈ فیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر

”ہمیں [فلسطینی دیہات] کو مٹا دینا چاہیے۔“ - ڈیوڈ بین گورین، 1948، ناکba کے دوران عوامی خطاب

یہ تاریخی میانات - منتقلی، جنگ کو ”مناسب موقع“ کے طور پر استعمال کرنے، دیہات کو مٹانے کی واضح مانگ - ایک وجہ نتیجہ کی ابتداء قائم کرتے ہیں: بے دخلی ارادہ شدہ تھی، نہ کہ صرف جنگی حالات کا اتفاقی نتیجہ۔

2. ادارہ جاتی بنانا: قبضہ، بستیاں، اور قانونی ڈھانچہ (1967-2000)

1967 کے بعد، بے دخلی کو ادارہ جاتی بنایا گیا:

- قانونی اور انتظامی اقدامات نے زین کے حصول، بستیوں کی تعمیر، اور آبادیاتی انحصار نگ کو قائم کیا۔
- منصوبہ بندی اور بنیادی ڈھانچہ - سڑکیں، بائی پاس، بستیوں کے بلاکس - نے فلسطینی خود مختاری اور علاقائی سلسلہ کو آہستہ آہستہ اور زیادہ ناممکن بنادیا۔
- وسائل کا کنٹرول - پانی، زین، اور توانائی - نہ صرف گورننس بلکہ اخراج کا ایک ذریعہ بن گیا۔

اس مرحلے نے نظریاتی ارادے کو پائیدار ڈھانچوں میں تبدیل کیا: قوانین، بیورو کریسی، اور تعمیر شدہ ماحول جو نوآبادیاتی استحکام اور معاشی استحصال کو ترجیح دیتے تھے۔

معاشی گلا گھونٹنا: غزہ کی ناکہ بندی اور وسائل سے محرومی (2007-2023)

غزہ کی ناکہ بندی اور سخت ترقیاتی حدود کے دوہرے اثرات تھے: انہیں سیکیورٹی اقدامات کے طور پر پیش کیا گیا، لیکن عملی طور پر انہوں نے غزہ کی معیشت کو منجمد کر دیا اور بنیادی ڈھانچے اور وسائل کی ترقی (خاص طور پر غزہ میرین) کو روک دیا۔ 2000 میں دریافت ہونے والا آف شور گیس فیلڈ - جس کا تخمینہ تقریباً $Tcf1$ ہے - فلسطینیوں کے لیے ایک ممکنہ خود مختار اثاثہ تھا؛ اس کے بجائے، اسے غیر استعمال شدہ چھوڑ دیا گیا، جس سے یہ ایک ممکنہ انعام بن گیا۔

اس جان بوجھ کر کیے گئے کم ترقی نے بعد کے واقعات کے لیے دو وجہ نتیجہ کے طور پر متعلق چیزیں کیں:

1. اس نے آبادی کو معاشی طور پر کمزور رکھا، جس سے بے دخلی زیادہ ممکن ہو گئی۔

2. اس نے وسائل اور ساحل کو کم استعمال شدہ اثنوں کے طور پر محفوظ کیا، جو مستقبل کے سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش تھے جب سیاسی حالات اجازت دیتے تھے۔

اکتوبر 2023: حکمت عملی کا موقع، نہ کہ ابتدا

اکتوبر 2023 نے ایک واضح طور پر نظر آنے والا بہانہ فراہم کیا: ایک سیکیورٹی بحران جسے بڑے سیمانے پر فوجی کارروائی، اجتماعی بے دخلی، اور غیر معمولی تباہی کو جواز بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا تھا۔ لیکن اہم وجہ نتیجہ نقطہ یہ ہے کہ غزہ کو غیر آباد بنانے کا منصوبہ پہلے سے ہی تیار کیا جا چکا تھا؛ جو تبدیل ہوا وہ اسے بڑے سیمانے پر نافذ کرنے کی سیاسی اور عملی امکان تھا۔ تسلسل وجہ نتیجہ اور پیش گوئی کے قابل ہے:

- طویل عرصے سے جاری ارادہ اور ادارہ جاتی اوزار → بڑے سیمانے پر آپریشنز کرنے کی ساختی صلاحیت;
- ایک محکم واقعہ (جنگ) → ایسکلیشن کے لیے سیاسی تحفظ;
- بڑے سیمانے پر تباہی → غیر آباد اور بے دخلی کی حالت;
- نجی اور سرکاری منصوبہ بندی برائے ترقی نو → مانیٹائزیشن مرحلہ۔

تبہی سے ترقی نو تک: عوامی بیانات ارادے کے ثبوت کے طور پر

تشدد سے مارکیٹائزیشن میں تبدیلی کو سیاسی کرداروں اور تجارتی تخیلات نے کھلے عام اشارہ کیا ہے۔ یہ بیانات غیر اہم نہیں ہیں؛ یہ بے دخلی پر منافع کے مقصد کی عوامی نقشہ سازی تشكیل دیتے ہیں۔

اہم عوامی تاثرات شامل ہیں:

- لیکوڈ فلاٹر (اکتوبر 2024): "غزہ میں بستی کے لیے تیاری ... غزہ ہمارا ہے۔ ہمیشہ کے لیے!" — پارٹی کی سطح پر تحریکی نعرہ جو ایک حکمران جماعت کو غزہ میں نوآبادیاتی توسعے سے جوڑتا ہے۔
- اتمارین گویر (اکتوبر 2024): "ہم زین کے مالک ہیں" — براہ راست ملکیت کی بیان بازی جو منتقلی کو جائز قرار دیتی ہے۔
- بیزلیل سموٹرچ (17 ستمبر 2025): غزہ ایک "رنیل اسٹیٹ بونا نزا" ہے، جس میں "ہم زین" کے فیصلہ کو کیسے تقسیم کریں گے "پرمذکرات ہو رہے ہیں۔ یہ انہدام کو لوٹ کے باٹنے کے پیش خیے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

- امریکی تجاویز اور بیانات (2024-2025): جیرڈ کشنر کے "بہت قیمتی" ساحلی بیانات سے لے کر ایک "بین الاقوامی ریتل اسٹیٹ ٹرست" کے لیے بیلسائز شدہ خیالات تک، اور صدر ٹرمپ کے فوری 2025 کے مشورے کہ امریکہ "غزہ پر قبضہ کرے"، اب گفتگو میں بین الاقوامی سرمایہ اور نجی ٹرست شامل ہیں۔ AI "سمارت سٹی" اور ٹیسلا طرز کی گیا فیکٹری کے منصوبے سرمایہ کاروں کی داستان کو مکمل کرتے ہیں۔

بیانات قانونی اور وجہ تیجہ کے لحاظ سے اہم ہیں: وہ ارادے کو دستاویز کرتے ہیں، فائدہ اٹھانے والوں کو نقشہ بناتے ہیں، اور آپریشن کو ایک عارضی جنگی عمل سے ایک جان بوجھ کر منصوبہ بند معاشری تبدیلی میں کم کرتے ہیں۔

مارکس کا مشاہدہ اور سرمایہ کارویہ

سرمایہ ہنگامہ آرائی اور تنازع سے بھاگتا ہے اور اس کی فطرت شر میلی ہے۔ یہ بالکل صحیح ہے، لیکن پوری حقیقت نہیں ہے۔ سرمایہ کو منافع کی عدم موجودگی یا بہت کم منافع کا خوف ہے، جیسے فطرت کو خلا کا خوف ہے۔ مناسب منافع کے ساتھ، سرمایہ بہادر ہو جاتا ہے۔ دس فیصد یقینی، اور آپ اسے کہیں بھی استعمال کر سکتے ہیں؛ بیس فیصد، یہ متحرک ہو جاتا ہے؛ پچاس فیصد، ثابت طور پر مہم جو؛ سو فیصد پر یہ تمام انسانی قوانین کو اپنے پاؤں تلے روند دیتا ہے؛ تین سو فیصد پر، کوئی جرم نہیں ہے جسے وہ خطرے میں نہ ڈالے، یہاں تک کہ پھانسی کے خطرے پر بھی۔ اگر ہنگامہ آرائی اور تنازع منافع لاتے ہیں، تو یہ دونوں کو فروغ دے گا۔ ثبوت:

اس مغلنگ اور غلاموں کی تجارت۔ - کارل مارکس، کیپیٹل، 1867

مارکس کا اوپر حوالہ دیا گیا مشاہدہ بتاتا ہے کہ جب منافع بہت زیادہ ہوتا ہے تو اس طرح کے منصوبوں کی توقع کیوں کی جانی چاہیے۔ سرمایہ خطرے کے لیے حساس ہے: کم منافع احتیاط پیدا کرتے ہیں؛ زیادہ منافع جرات پیدا کرتے ہیں۔ مارکس کا ایسکلیشن اسکیل - 10%， 20%， 50%， 100%， 300% - ایک طریقہ ہے یہ سمجھنے کا کہ بڑھتی ہوئی منافع کی توقعات قانونی اور اخلاقی رکاوٹوں کو کیسے ختم کر سکتی ہیں۔ جب ایک سرمایہ کار ساحلی ترقی، یہاں لو جی ٹکسٹریز، اور اجارہ داری شدہ گیس نکالنے سے بہت زیادہ کرایہ کی پیش گوئی کر سکتا ہے، تو اخلاقی حساب بدل جاتا ہے: قانونی پابندیاں قابل انتظام لین دین کے اخراجات کے طور پر دوبارہ تشکیل دی جاتی ہیں، نہ کہ مطلق رکاوٹوں کے طور پر۔

یہاں اطلاق:

- غزہ کا ساحل پلس ایک "سمارت سٹی" پر یہیم پلس ایک اسٹریجیک گیس فیلڈ ایک بہت بڑا منافع کا ویکٹر بناتا ہے۔

- یہ ویکٹر سیاسی کرداروں کو تباہی کو سرمایہ کاری کے موقع میں تبدیل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
- جہاں سیاسی اور قانونی استثنی موجود ہے، وہاں مارکسٹ رجحان کے سرمایہ "ہنگامہ آرائی اور تنازع کو فروغ دے گا" جب یہ منافع بخش ہو، پالیسی کا ایک عملی محرک بن جاتا ہے، نہ کہ صرف ایک تجزیتی قول۔

مالیاتی میکینکس: سرمایہ کار گیوں دلچسپی لیں گے

عوامی طور پر زیر بحث سرمایہ کاروں کا کیس بالکل کلاسیکی سرمایہ کے حساب سے نقشہ بناتا ہے:

- کمی کا پریمیم: خطے میں بھیرہ روم کا ساحل نایاب ہے۔ کمی فی معیط اقدار کو بڑھاتی ہے۔
- ٹینکنالوجی/AI کلسوٹر ویلویشن: "سمارت سٹی" اور ٹیک ہب برانڈنگ زین کی اقدار کو تیزی سے بڑھا سکتی ہے اور خود مختار اور نجی فنڈرز کو راغب کر سکتی ہے۔
- صنعتی لنگر: ایک گیگا فیکٹری یا برقی گاڑی / بیٹری پلانٹ صنعتی مانگ، سپلائی چینز، اور معاشری ملٹی پلائزرنگ بناتا ہے، جو اثاثوں کی قیمت کو مزید بڑھاتا ہے۔
- انجی ریٹرنز: گیس ایکسپورٹ ریونیو اور علاقائی انجی مارکیٹس میں اسٹریجیک فائدہ فوری آمدی کا سلسلہ شامل کرتا ہے۔

یہ مشترکہ منافع غیر معمولی خطرات لینے کو عقلی بناسکتے ہیں، بشمول قانونی خطرہ، اگر سیاسی تحفظ اور فناسنگ محفوظ ہیں۔ بالکل وہی میدان جس کے بارے میں مارکس نے خبردار کیا تھا۔

قانونی مضمرات: جرائم، ذمہ داریاں، اور سازش

تاریخی ارادے سے موجودہ منصوبوں تک وجہ نتیجہ کی زنجیر کا سراغ لگانا کئی قانونی پابندیوں اور ثبت فرائض کو جنم دیتا ہے:

ممنوعہ اعمال اور بین الاقوامی جرائم

- زبردستی منتقلی → جنگی جرم اور ممکنہ طور پر انسانیت کے خلاف جرم۔
- نوآبادیاتی منتقلی / الحاق → چوتھے جنیوا کنوشن کے آرٹیکل 49(6) اور عرفی قانون کی خلاف ورزی۔
- لوٹ مار / وسائل کا استھصال → جنگی جرم اور غیر قانونی تخصیص۔
- نسل کشی کے اعمال یا ارادہ → نسل کشی کنوشن اور روم سٹیٹوٹ کے تحت؛ ICJ کے عبوری اقدامات (جنوری 2024) نے نسل کشی کے قابل اعتماد خطرے کو پایا؛ بعد کے COI نتائج اور NGO کے جائزوں نے اس اصطلاح کو

واضح طور پر استعمال کیا۔

نیسری ریاستوں کے فرائض اور سازش

- روک تھام کا فرض (نسل کشی کنوشن): جب ایک ریاست کو سنگین خطرے کا علم ہو، تو اسے نسل کشی کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں؛ غیر عملی یا مادی حمایت سازش کا خطرہ لاحق کرتی ہے۔
- غیر تسلیم اور غیر امداد (ICJ کی مشاورتی رہنمائی): ریاستیں سنگین لازمی اصولوں کی خلاف ورزیوں سے بیدا ہونے والی غیر قانونی صورتحال کو تسلیم یا امداد نہیں کرنی چاہئیں۔
- کارپوریٹ اور مالی ذمہ داری: فنڈرز اور ٹھیکیداروں کو ملکی اور بین الاقوامی فریم ورک کے تحت خلاف ورزیوں میں مدد کرنے کے لیے سنگین ساکھ، ریکویٹری، اور ممکنہ قانونی خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

عوامی منصوبوں کی ثبوتوں اہمیت

- عوامی تقاریر، فلاز، پالیسی میمو، اور پلانگ دستاویزات بیاناتی ارادے کو دستاویزی ثبوت میں تبدیل کر دیتی ہیں۔ جو عدالتی یا نیم عدالتی کارروائیوں (ICC، ICJ، قومی عدالتوں) میں انتہائی متعلقہ ہیں۔

وجہ نتیجہ کا خلاصہ: ماضی نے موجودہ کو کیسے ممکن بنایا

1. ارادہ (ناکبا دور) نے بے دخلی کے لیے ایک نظریاتی اور سیاسی راہ بنائی۔
2. ادارہ جاتی بنانا (1967 کے بعد) نے بے دخلی کو پاییدا رہنے کے لیے انتظامی اور مادی ڈھانچہ بنایا۔
3. معاشی گلا گھونٹنا (ناکہ بندی) نے غیر استعمال شدہ اثاثوں (گیس، ساحل) کو محفوظ کیا جبکہ معاشرے کو کمزور کیا۔
4. محرک (اکتوبر 2023) نے بڑے ہمیمانے پر تباہی کے لیے عوامی بہانہ اور عملی تحفظ فراہم کیا۔
5. عوامی مارکیٹائزیشن (2024-2025) نے نتائج کو سرمایہ کاروں کے پلے بک میں تبدیل کر دیا، سرمایہ کو بے دخلی کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے۔

یہ وجہ نتیجہ کی زنجیر اتفاقی ظلم کو نہیں بلکہ ایک جان بوجھ کر منصوبہ بند سیاسی - معاشی پروگرام کو ظاہر کرتی ہے۔

نتیجہ: عالمی برادری کے سامنے انتخاب

معاملہ اب تین سطحوں پر واضح ہے:

- تاریخی: بے دخلی کی گہری جڑیں ہیں اور اسے اشرافیہ نے بارہا بیان کیا ہے۔
- سیاسی-معاشی: غزہ کے ساحل اور گیس کو ماینائز کرنے کی ترغیب پر تشدی صفائی کا محرك بناتی ہے۔
- قانونی: متعلقہ اعمال اور منصوبے منوع ہیں؛ ریاستوں کا فرض ہے کہ وہ روکیں، تفتیش کریں، سزا دیں، اور سازش کو روکیں۔

مارکس کا بصیرت کہ سرمایہ "ہنگامہ آرائی اور تنازع کو فروغ دے گا" جب وہ غیر معمولی منافع کی توقع رکھتا ہے، یہاں علامتی نہیں ہے۔ یہ ترغیبات کے بارے میں ایک انتباہ ہے۔ جہاں مالیاتی منافع بہت زیادہ ہیں اور قانونی نفاذ کمزور ہے، وہاں مارکیٹیں تشدید سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گی۔ علاج سادہ ہے، اگرچہ سیاسی طور پر مشکل: بین الاقوامی قانون کو نافذ کریں، اس منصوبے کو ممکن بنانے والے فناسنگ اور انشورنس کو روکیں، مجرمانہ ذمہ داری کو آگے بڑھائیں، اور نسل کشی کنوشن کے روک تھام کے فرض کو برقرار رکھیں۔

حوالہ جات

- بین گوریئن، ڈیوڈ۔ اپنے بیٹے کو خط، 5 اکتوبر 1937۔
- ویٹز، یوسف۔ ڈائری، 20 دسمبر 1940، یہودی نیشنل فنڈ۔
- بین گوریئن، ڈیوڈ۔ ناکبا کے دوران تقریر، 1948۔
- لیکوڈ پارٹی فلاٹر، "غزہ میں بستی کے لیے تیاری،" اکتوبر 2024۔
- بیزلیل سموڑیچ، وزیر خزانہ، تل ایب ریتل اسٹیٹ کانفرنس میں بیان، 17 ستمبر 2025۔
- اتمار بین گوری، "غزہ میں بستے" کانفرنس میں بیان، اکتوبر 2024۔
- ڈینیٹلا ولیس، نہالانو آبادیاتی گروپ کے ریمارکس، 2024-25۔
- ڈونلڈ ٹرمپ، نیتن یاہو کے ساتھ پریس کانفرنس، 4 فروری 2025؛ فاکس نیوز انٹرویو، 10 فروری 2025۔
- جیرڈ کشر، ہاروڈ ایونٹ، فروری 2024؛ میڈیا میں دوبارہ ابھرنا، فروری 2025۔
- امریکی-اسرائیلی مشترکہ منصوبے، واشنگٹن پوسٹ رپورٹ، 31 اگست 2025؛ ٹرمپ ایڈنسٹریشن دستاویز، 1 ستمبر 2025۔
- نسل کشی کے جرم کی روک تھام اور سزا کے بارے میں کنوشن، 1948۔

- چو تھا جنیوا کنو نشن، 1949۔
- اقوام متحدہ کا چارٹر، 1945۔
- روم سسٹیوٹ آف دی انٹر نیشنل کر منل کورٹ، 1998۔
- ICJ، مقبوضہ فلسطینی علاقے میں دیوار کی تعمیر کے قانونی نتائج، مشاورتی رائے، 2004۔
- ICJ، نسل کشی کنو نشن کا اطلاق (بوسنیا۔ مقابلہ سربیا)، فیصلہ، 2007۔
- ICJ، نسل کشی کنو نشن کا اطلاق (جنوبی افریقہ۔ مقابلہ اسرائیل)، عبوری اقدامات، جنوری 2024۔